

## 22087- کیا حدیث (من سعادة ابن آدم رضاه بما قضی اللہ) صحیح ہے

### سوال

مندرجہ ذیل حدیث کا صحت کے اعتبار سے درجہ کیسا ہے؟  
(اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی ہونا ابن آدم کی سعادت ہے اور اللہ تعالیٰ سے استخارہ ترک کر دینا ابن آدم کی شقاوت و بدبختی ہے، اور یہ بھی ابن آدم کی شقاوت و بدبختی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر ناراض ہو)

### پسندیدہ جواب

یہ حدیث امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے روایت کی ہے دیکھیں حدیث نمبر (2151)۔

امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے (699/1) اور ذہبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی تصحیح میں موافقت کی اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے فتح الباری (184/11) میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم.